احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 26۔ اگست 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 26/اگست 2011ء 25رمضان 1432ہجری 26ظہور 1390ہش جلد 61-96 نمبر 198

سونے کے دستر خوان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

قیامت کے دن روزہ داروں کیلئے سونے کے دستر خوان بچھائے جائیں گے۔ وہ ان پر کھائیں گے جبکہ دوسرے لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں گے۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 457حدیث نمبر 23645)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفة المسیح الاول

(دین) میں دوقسم کے روزے ہیں جو کتاب وسنت سے ثابت ہیں۔ایک لازم اور دوسرے غیر لازم۔چونکہ روزہ جو بہ نسبت دیگر عبادات کے ایک عمدہ عبادت ہے جس سے مومن متبع انوار الٰہی کو حاصل کرسکتا ہے اور مکالمات الٰہی کا تجلی گاہ ہو سکتا ہے جیسا کہ کلام نبوت میں وارد ہوا ہے کہ الصوم لی.......... (بخاری۔ کتاب الصوم) یعنی بصیغہ مجہول ترجمہ روزہ مومن کا خاص میرے ہی لئے ہوتا ہے جس میں ریا وغیرہ کو کچھ دخل نہیں اور اس کی جزا میں خود ہو جاتا ہوں۔یا انا اجزی بہ بصیغہ معروف کہ میں بلاوساطت غیرے خود اس کی جزا دیتا ہوں وغیرہ وغیرہ من الاحادیث الصحیحہ۔یہ احادیث اس امر پر صریح دال ہیں اور سر اس میں یہی ہے کہ انسان روزے میں فجر سے لے کر شام تک تینوں خواہشوں ،کھانے، پینے ،جماع سے رکا رہتا ہے اور پھر اس کے ساتھ اپنے آپ کو ذکر الٰہی ،تلاوت ،نماز درود شریف کے پڑھنے میں مشغول رکھتا ہے تو پھر اس کی روح پر عالم غیب کے انوار کی تجلی اور ملاء اعلیٰ تک اس کی رسائی کیونکر نہ ہوگی اور یہ جو احادیث میں وارد ہوا ہے کہ رمضان شریف میں شیطان زنجیروں میں بند کئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ملہم غیبی آواز دیتا ہے کہ اے طالب نیکی کے! اس طرف کو آ اور اے برائی کے کرنے والے! کوتاہی کر۔یہ سب ایسی احادیث اسی امر لطیف کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔پس کوئی شبہ نہیں کہ ظلمات جسمانیہ کے دور کرنے کے لئے روزہ سے بہتر اور افضل کوئی عبادت نہیں اور انوار ومکالمات الٰہیہ کی تحصیل کے لئے روزہ سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں اور حضرت موسیٰؑ نے جب کوہ طور پر تیس بلکہ چالیس روزے رکھے تب ہی ان کو تورات ملی اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے غار حرا کے اعتکاف میں روزوں کا رکھنا ثابت ہے جس کے برکات سے نزول قرآن کا شروع ہوا اور خود قرآن مجید بھی اسی طرف ناظر ہے کہ شہر رمضان ...... اور مسیح موعود نے بھی چھ ماہ یا زیادہ مدت تک روزے رکھے ہیں جن کی برکات سے ہزاروں الہامات کے وہ مورد ہو رہے ہیں۔بدیں وجوہ قرآن .... نے جو جامع تمام صداقتوں اور معارف کا ہے دونوں قسم کے روزوں کو واسطے حاصل ہونے مزید تصفیہ قلب کے ثابت و برقرار رکھا۔ہاں دونوں قسموں کے حکم جداگانہ فرمادیئے گئے۔صیام غیر لازم کا حکم تو یوں فرمایا کہ وعلی الذین یطیقونہ اور صیام لازم کا حکم یوں ارشاد ہوا کہ فلیصمہ اور و لتکملوا العدۃ۔

﴿خطبات نور ص 230﴾

اطاعت وقربانی کی روح

تحریک جدید کا اجراء فرمانے پر جماعت نے جو ایمان افروز لبیک کا مظاہرہ کیا۔اس کا اظہار حضرت مصلح موعود نے یوں فرمایا۔

’’میں نے نوجوانوں کو پکارا کہ وہ آگے آئیں بغیر اس کے کہ کوئی خاص تعداد میرے ذہن میں مستحضر ہو جماعت کے نوجوانوں نے دلیری سے آگے بڑھ کر میری اس آواز پر لبیک کہا پھر میں نے جماعت کے آسودہ حال لوگوں کو پکارا کہ وہ اپنے روپوں کو پیش کر دیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود اس کے کہ میں نے کل 27ہزار کا مطالبہ کیا تھا اور وہ بھی تین سال میں مگر جماعت نے پہلے ہی سال ایک لاکھ سے زیادہ روپیہ پیش کر دیا اور تین سال میں بجائے 27ہزار کے چار لاکھ کے قریب جمع کر دیا اور جوں جوں یہ کام وسیع ہوتا جاتا ہے اس کی اہمیت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ظاہر ہوتی جاتی ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 24نومبر 1944ء مطبوعہ الفضل 28نومبر 1944ء)

بفضل خدا تحریک جدید کے دائرہ کار میں ہر سال اضافہ ہو جاتا ہے اور جماعتیں ماشاءاللہ اسی کے مطابق لبیک کہتی ہیں۔عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ ہر سال جماعت میں اس روح کو قائم رکھنے کیلئے کوشاں اور جویاں رہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق اپنے محبوب امام کی خدمت میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق مرحمت فرماتا رہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 629)

رب ذوالجلال کا ہیبتناک اقتداری نشان

مسیح الزماں کے قلم اعجاز رقم سے

"خدا جب کسی کام کو کرانا ہی چاہتا ہے تو گردن سے پکڑ کر بھی کرا دیتا ہے۔ اس کے منوانے کے عجیب عجیب رنگ ہیں۔ چنانچہ ایک مسلمان بادشاہ کا ذکر ہے کہ اس نے امام موسیٰ رضا کو کسی وجہ سے قید کر دیا ہوا تھا۔ خدا کی قدرت ایک رات بادشاہ نے اپنے وزیر اعظم کو نصف رات کے وقت بلوایا اور نہایت سخت تاکید کی کہ جس حالت میں ہو اسی حالت میں آ جاؤ حتیٰ کہ لباس بدلنا بھی تم پر حرام ہے۔ وزیر حکم پاتے ہی ننگے سر ننگے بدن فوراً حاضر ہوئے اور اس جلدی اور گھبراہٹ کا باعث دریافت کیا۔ بادشاہ نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک حبشی آیا اور اس نے گنڈاسے کی قسم کے ایک ہتھیار سے مجھے ڈرایا اور دھمکایا ہے اس کی شکل نہایت پُر ہیبت اور خوفناک ہے اس نے مجھے کہا ہے کہ امام موسیٰ کو ابھی چھوڑ دو ورنہ میں تمہیں ہلاک کر دوں گا اور اسے ایک ہزار اشرفی دے کر جہاں اس کا جی چاہے رہنے کی اجازت دو۔ سو تم ابھی جاؤ اور امام موسیٰ رضا کو قید سے رہا کر دو۔ چنانچہ وزیر اعظم قید خانہ میں گئے اور قبل اس کے کہ وہ اپنا عندیہ ظاہر کرتے امام موسیٰ رضا بولے کہ پہلے میرا خواب سن لو۔ چنانچہ انہوں نے اپنا خواب یوں بیان کیا کہ **اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ تم آج ہی قبل اس کے کہ صبح ہو قید سے رہا کئے جاؤ گے۔ غرض یہ ہیں خدا تعالیٰ کے اقتداری نشانات۔**" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 493)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
غرض رکھتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کیا پیش جاتی ہے

حضرت امام علی رضا کا طلسماتی خواب

مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

اہل نباخ میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے حضور خواجہ کونین ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نباخ میں تشریف لائے ہیں اور جس مسجد میں حاجی ٹھہرتے ہیں وہاں قیام فرما ہیں۔ میں نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ آپ کے سامنے ایک بڑی رکابی تھی جس میں صیحانی کھجوریں تھیں۔ خواجہ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان میں سے ایک مٹھی برابر مجھے عنایت فرمائیں۔ میں نے انہیں گنا تو وہ سترہ کھجوریں تھیں۔ میں نے ان سے یہ تعبیر نکالی کہ میری عمر ابھی سترہ سال باقی ہے اس واقعہ کے بیس یوم بعد میں نے سنا کہ حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ اس مسجد میں تشریف لائے ہیں تو میں فوراً آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ کو اسی جگہ تشریف فرما دیکھا جہاں خواجہ کونین ﷺ جلوہ فرما تھے۔ آپ کے پاس بھی اسی طرح کا ایک بڑا تسلا تھا۔ میں نے آگے بڑھ کر سلام عرض کیا۔ پھر آپ نے جواب دے کر مجھے اپنے نزدیک بلا کر ایک مشت کھجوریں عطا فرمائیں میں نے انہیں شمار کیا تو وہ سترہ نکلیں میں نے کہا:

"اے ابن رسول اللہ مجھے تو اس سے زیادہ کھجوروں کی طلب ہے"۔

آپ نے فرمایا:

"اگر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم تجھے ان سے زیادہ دیتے تو میں بھی زیادہ دے دیتا۔"

(ترجمہ شواہد النبوت صفحہ 484-485 ناشر مع بک ایجنسی اردو بازار لاہور اشاعت 1999ء)

حضرت بختیار کاکیؒ کی ایک عظیم الشان کرامت

قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (1174ء وفات 29 جنوری 1246ء) کے سوانح نگار ڈاکٹر ظہور الحسن شارب سجادہ نشین حضرت مخدوم سماء الدین سہروردی (مہر ولی دہلی) رقمطراز ہیں:۔

ایک دن سلطان شمس الدین التمش حضور سرور عالم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ سرور دین و دنیا گھوڑے پر سوار ہیں اور ایک مقام پر جلوہ افروز ہیں۔ ارشاد فرماتے ہیں:

"اے شمس الدین اس مقام پر حوض تیار کرانا کہ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچے۔"

سلطان التمش نے خواب سے بیدار ہو کر حضرت قطب صاحب کو اطلاع کرائی کہ اس نے ایک خواب دیکھا ہے اور خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ حضرت قطب صاحب نے جواب میں سلطان التمش سے کہلا بھیجا کہ:

"ماجرائے خواب مجھے معلوم ہے۔ میں اس مقام پر جاتا ہوں، جہاں رسول خدا ﷺ نے حوض تیار کرانے کا حکم فرمایا ہے۔ تم جلد میرے پتہ پر چلے آؤ"۔

سلطان التمش ایک جگہ پہنچا۔ دیکھا کہ حضرت قطب صاحب نماز ادا کر رہے ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سلطان التمش آداب بجا لایا۔ اس نے جس جگہ سرورؐ عالم کو خواب میں دیکھا تھا اسی جگہ گھوڑے کے سم کے نشان پائے پانی جاری تھا۔ اسی جگہ حوض شمسی کی تعمیر کرائی۔"

("دلی کے بائیس خواجہ" صفحہ 76 ناشر حامد اینڈ کمپنی اردو بازار لاہور تالیف مئی 1964ء)

مکرم عرفان احمد ظفر صاحب مربی انچارج ٹوگو

پانچواں جلسہ سالانہ ٹوگو 2011ء

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ٹوگو کو مورخہ 29-30 اپریل 2011 کو اپنا پانچواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ ہیڈ کوارٹر سے 100 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ایک شہر نوچے میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ کے لئے ایک فٹبال گراؤنڈ کو حاصل کیا گیا تھا۔ اس سال جلسہ کا موضوع مقرر کیا گیا کہ "قرآن کائنات کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے" جلسہ میں تمام تقاریر قرآن ہی کے بارے میں تیار کی گئی تھیں۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز جمعۃ المبارک کی صبح پونے دس بجے پرلوائے احمدیت لہرانے کی تقریب سے ہوا اس سیشن کی صدارت خاکسار نے کی، تلاوت، نظم کے بعد سب سے پہلی تقریر لوکل معلم ماما بیلو صاحب نے "قرآن ایک مکمل کتاب ہے" کے موضوع پر کی۔ خاکسار نے سیشن کے آخر پر حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔

12-00 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا گیا۔

1-00 بجے نماز جمعہ کا آغاز ہوا، مکرم عمر معاذ صاحب صدر جماعت مالی نے جمعہ پڑھایا۔ آپ نے قرآن کریم کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کو بیان کیا۔

دوسرے سیشن کا آغاز 3-30 بجے ہوا جس کی صدارت رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن نے کی۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم آدم صاحب لوکل معلم نے "قرآن کی اہمیت اور برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد دوسری تقریر مکرم عبدالوحید صاحب لوکل معلم نے "قرآن کی رو سے جہاد کی حقیقت" پر کی۔ آخر پر امیر صاحب بینن نے "قرآن کی تعلیمات کی ضرورت اور اہمیت ایک احمدی کی زندگی میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا جس میں لوکل زبانوں میں لوگوں کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد "قرآن کی روشنی میں تعدد ازدواج کی اصل حقیقت" پر درس دیا گیا۔

صبح 9:00 بجے سیشن کا آغاز ہوا اس سیشن کی صدارت مکرم عمر معاذ صاحب صدر جماعت مالی نے کی، تلاوت نظم کے بعد پہلی تقریر "حضرت امام مہدی کی آمد قرآن کی رو سے" کے موضوع پر ہوئی۔ تقریر مکرم حبیب اللہ صاحب لوکل معلم نے کی۔ دوسری تقریر مکرم کریم امین صاحب نے "قرآن کی رو سے انفاق فی سبیل اللہ" پر کی۔

اس کے بعد چند نومبائعین نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات سنائے اور تمام نومبائعین نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ جو راستہ آپ نے چنا ہے وہ بالکل سیدھا راستہ ہے اور اس کو کبھی نہیں چھوڑنا۔

آخر پر صدر صاحب نے جماعت کی ترقیات کے حوالہ سے لوگوں کو واقعات سنائے اور سیشن کے اختتام پر نظم انی معک یا مسرور سنائی جس نے ایک اور ہی سماں پیدا کر دیا اور لوگوں نے اپنے بے پناہ جذبات کے ساتھ خلافت کے ساتھ اطاعت اور محبت کا اظہار کیا، اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی جس کے ساتھ ہی یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

امسال جلسہ میں 70 جماعتوں سے کل 566 افراد نے شرکت کی جس میں کافی تعداد نومبائعین کی بھی شامل ہوئی۔ امسال نیشنل ٹی وی TVT اور ایک پرائیویٹ سیٹلائٹ ٹی وی LCF نے جلسہ کے پروگرام کو دکھایا اس کے علاوہ چار مقامی اخبارات میں تصاویر کے ساتھ جلسہ کی رپورٹ شائع کی گئی۔

جلسہ میں مقامی پولیس کمشنر، بریگیڈ کمشنر، شہر کے چیف، لومے یونیورسٹی کی طلباء تنظیم کے صدر اور ایک انگلینڈ کی صحافی نے شرکت کی۔

امسال جلسہ میں بینن، مالی جرمنی، گھانا اور انگلینڈ سے وفود نے شرکت کی۔

جلسہ سالانہ یو کے 2011ء کے موقع پر

حدیقۃ المہدی میں عارضی شہر کی آبادی اور ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مختلف شعبہ جات کا معائنہ اور ڈیوٹی دینے والے احباب سے خطاب

رپورٹ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ شعبہ ریکارڈ دفتر پی ایس لندن

(قسط اول)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کی منظوری عطا ہونے پر جلسہ کی تیاری شروع ہو جاتی ہے اور جلسہ کے انتظامات کی منصوبہ بندی اور اس کے مختلف الجہت پھیلے ہوئے کاموں کا جائزہ لینے کیلئے انتظامیہ کی میٹنگز وغیرہ کا آغاز ہو جاتا ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ یو کے کا انعقاد چونکہ حدیقۃ المہدی میں ایک عارضی شہر بسا کر کیا جاتا ہے، جس کیلئے مارکیوں، میٹل ٹریک، پوٹا کیبنز، ٹائلٹ شاورز، فلورنگ، میز، کرسیوں، کارپٹ، جنریٹرز، باؤنڈری فینس، بیریئرز، گیس، بجلی، پانی، سیوریج، سیکیورٹی کے آلات اور کھانے پینے کی ہزاروں اشیاء کیلئے ملک بھر کی مختلف کمپنیوں کے ساتھ معاہدات کئے جاتے ہیں نیز کونسل، پولیس اور بعض دیگر حکومتی اداروں سے بات چیت کی جاتی ہے، جس کیلئے سارا سال ہی جلسہ سالانہ کے کام چلتے رہتے ہیں۔ چونکہ حدیقۃ المہدی میں جلسہ کے انعقاد کیلئے اس عارضی شہر کے آباد کرنے اور سمیٹنے کیلئے برطانیہ کے قانون کے مطابق صرف 28 دنوں کا دورانیہ ہوتا ہے، اس لئے حدیقۃ المہدی میں ان اٹھائیس دنوں میں پورے زور سے کام ہوتا ہے اور جلسہ کے انعقاد سے قریباً سولہ سترہ دن قبل وقارِعمل اور مختلف کمپنیوں کے کاموں کا آغاز ہو جاتا ہے اور جلسہ کے بعد ہفتہ عشرہ میں اس عارضی شہر کو سمیٹ دیا جاتا ہے۔

امسال جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کی باقاعدہ ہفتہ وار میٹنگز کا آغاز 25/مارچ سے ہوا جن میں ہر میٹنگ میں گزشتہ ہفتہ کے کاموں کا جائزہ لیا جاتا اور آئندہ ہفتہ کے کاموں کی منصوبہ بندی کی جاتی۔ حدیقۃ المہدی میں کام کیلئے محدود دورانیہ کا آغاز ہونے پر 6 جولائی 2011ء کو اس عارضی شہر کو بسانے کا کام شروع ہوا۔ اور خدام وانصار کے وقارِعمل کے علاوہ سائٹ 1، 2، نظامت مینٹیننس، نظامت بجلی، نظامت آب رسانی اور خدمت خلق کے شعبہ جات نے بھرپور انداز میں اپنے کاموں کو سرانجام دینا شروع کر دیا۔

احاطہ بیت الفضل کا معائنہ

17/جولائی 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باقاعدہ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح فرمایا۔ اس روز صبح سے ہی آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور وقفہ وقفہ سے بارش ہو رہی تھی۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے معائنہ کیلئے تشریف لانا تھا شدید اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی اور بیت الفضل اور بیت الفتوح میں شمع خلافت کے پروانوں کی اپنے آقا کے رخِ انور کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے جو لمبی قطاریں لگی ہوئی تھیں انہیں بارش سے بچنے کیلئے کسی نہ کسی چھت کا سہارا لینا پڑا۔

لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے اس محبوب بندے کے استقبال نیز ہمیشہ کی طرح اپنے اس کے ساتھ ہونے کا ایک بار پھر ثبوت دیتے ہوئے یکا یک اس موسلا دھار بارش کو اپنے فضلوں سے تھما دیا اور جونہی بیت الفضل کے احاطہ میں حضور انور کی رہائش گاہ کے باہر حضور کے قافلہ کی گاڑیوں نے اپنی اپنی پوزیشن لی عین اسی وقت بیت الفضل کے علاقہ میں جہاں حضور انور نے سب سے پہلے ڈیوٹیوں کا معائنہ فرمانا تھا اچانک دھوپ نکل آئی اور شمع خلافت کے پروانے ایک بار پھر اپنے آقا کے انتظار میں لمبی قطاروں میں کھڑے ہوگئے۔

بیت الفتوح کا معائنہ

تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ناظم استقبال بیت فضل نے نظامت استقبال کے کارکنان کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد حضور انور کا قافلہ بیت الفتوح کی طرف روانہ ہوا۔ جہاں حضور کی آمد تین بجکر چالیس منٹ پر ہوئی۔ حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے دریافت فرمایا کیا دکھانا ہے، اگر کوئی نئی چیز ہے تو دکھا دیں باقی تو گزشتہ سالوں میں بھی دیکھا ہوا ہے۔ مکرم بشیر اختر صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے بیت الفتوح میں قائم استقبال اور رہائش کے دفاتر کے سامنے کھڑے کارکنان کا تعارف کرایا۔ بعد ازاں حضور پُرنور لنگر میں تشریف لے گئے اور خود کھانے کا معائنہ فرمایا اور اپنے دست مبارک سے گوشت کو توڑ کر دیکھا کہ اچھی طرح پک کر گل چکا ہے یا نہیں۔ لنگر کے کارکنان کی درخواست پر حضور انور نے وہاں تیار کی گئی کھیر چکھ کر اسے متبرک فرمایا۔

لنگر کے معائنہ کے بعد حضور بک شاپ میں تشریف لے گئے۔ جہاں مکرم ارشد احمدی صاحب نے نئی آنے والی کتب کے بارہ میں بتایا۔ اس موقعہ پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ قادیان سے کونسی کتب آئی ہیں اور پھر قادیان میں شائع ہونے والی کتب کی تعریف فرماتے ہوئے کئی کتب کا نام لیکر فرمایا کہ قادیان کی پرنٹنگ پریس نے ماشاءاللہ بہت عمدہ کام کیا ہے۔ کتب کی طباعت سے لیکر جلد بندی تک تمام کام قادیان کی پریس خود ہی کرتی ہے۔ بک شاپ کے معائنہ کے دوران حضور انور نے قادیان میں شائع ہونے والی کتب میں سے ملفوظات، تفسیر کبیر، صحیح بخاری، صحیح مسلم، انوار العلوم، مشعل راہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور ان میں سے بعض کتب کو پکڑ کر اور کھول کر ملاحظہ بھی فرمایا۔ نیز بعض کتب کے قادیان سے منگوانے کی ہدایت بھی فرمائی۔

یہاں سے حضور ریزرو 1 کے لنگر کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے۔ راستہ میں بیت الفتوح کی مہمان نوازی کی ٹیم کے کارکنان کھڑے تھے، جن کا تعارف کروانے پر حضور انور نے ازراہ شفقت و مزاح فرمایا کہ اتنے تو یہاں مہمان نہیں آسکتے جتنے مہمان نواز ہیں۔

ریزور 1 کے لنگر میں کارکنان کے بارہ میں حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم بشیر احمد بابر صاحب نے عرض کی کہ سب رضاکارانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ حضور نے دیگ میں سے خود سالن نکال کر مکرم بابر صاحب کو بوٹی توڑنے کا ارشاد فرمایا اور پھر فرمایا کہ زیادہ زور تو نہیں لگایا۔ پھر حضور انور نے کارکنان کی درخواست پر سویٹ چکھ کر اسے برکت بخشی۔

لنگر کے معائنہ کے بعد حضور انور لجنہ ٹیم کی طرف تشریف لے گئے، جہاں بچیاں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی تحریر فرمودہ نعت ع

علیک الصلوٰۃ علیک السلام

خوش الحانی سے پڑھ رہی تھیں۔ لجنہ کی کارکنات کو سلام ودعا دینے کے بعد حضور واپس تشریف لائے اور راستہ میں سکینگ کی ٹیم سے دریافت فرمایا کہ وہ سب کو چیک کر رہے یا نہیں؟ وہاں موجود کارکن نے بتایا کہ شروع میں سب کو چیک کر رہے تھے مگر بعد میں ہدایت ملی کہ ڈیوٹی کے کارکنان کو نہ چیک کیا جائے اس لئے اب انہیں چیک نہیں کیا جا رہا۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ڈیوٹی کے کارکنان کو بھی کم از کم ایک مرتبہ ضرور چیک کریں۔

اسلام آباد کا معائنہ

چار بجے حضور انور بیت الفتوح سے اسلام آباد کیلئے روانہ ہوئے اور چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور کی اسلام آباد میں آمد ہوئی۔ جہاں حضور انور نے نماز کیلئے لگائی جانے والی مارکیوں کا معائنہ فرمایا اور اس بارہ میں بعض استفسارات فرمائے۔ پھر حضور انور نے فرسٹ ایڈ پوائنٹ کا معائنہ فرمایا اور دریافت فرمایا کہ پہلی دفعہ لگایا ہے؟ اس کے بعد حضور انور نے اسلام آباد سے حدیقۃ المہدی کیلئے چلائی جانے والی بس شٹل سروس کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کتنی بسوں کی شٹل سروس چلائی جائے گی؟ وہاں موجود ناظم صاحب نے بتایا کہ پہلے دن اٹھارہ اور باقی دو دن پندرہ پندرہ بسیں چلائی جائیں گی۔

یہاں سے حضور انور پرائیویٹ ٹینٹوں کی طرف تشریف لے گئے اور راستہ میں اپنے بنگلو کی بابت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب چیئرمین ایم ایس اے ایف سے دریافت فرمایا کہ اس کی ایکسٹینشن کی اجازت نہیں ملی؟ مکرم چوہدری ناصر صاحب نے عرض کی کہ 7/اگست کو کمیٹی کی میٹنگ ہے اس میں فیصلہ ہوگا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ 7 ستمبر تک یہ کام ختم ہو جانا چاہئے۔

پرائیویٹ ٹینٹس کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس دفعہ یہاں (گراؤنڈ میں) خیمہ جات لگیں گے اور نیچے نہیں لگیں گے؟ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ پتہ چلا ہے کہ وہاں کیڑے مکوڑے وغیرہ نکلتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ گھوڑوں کی بو بھی ہوگی۔ پھر حضور نے دریافت فرمایا کہ پارکنگ کہاں ہوگی؟ عرض کی گئی کہ زیادہ پارکنگ مین گراؤنڈ میں ہوگی، نیز گیٹ کے ساتھ

بھی ایک جگہ کرایہ پر لی گئی ہے زائد گاڑیاں اس میں پارک ہوں گی اور ضرورت پڑنے پر پیڈک میں بھی گاڑیوں کو پارک کیا جاسکتا ہے۔

مکرم نصیر دین صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے اسلام آباد کی تربیت ٹیم کا تعارف کرایا جس پر حضور نے دریافت فرمایا کہ تربیت ٹیم کیا کرے گی۔ کارکن نے عرض کی کہ لوگوں کو نماز وغیرہ کی طرف توجہ دلائے گی۔

پرائیویٹ ٹینٹس کی بابت حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ لوگ ٹینٹ اپنے لیکر آئے ہیں۔ نیز فرمایا کہ بڑے بڑے خیمے لے کر آئے ہیں!

پھر حضور انور نے جرمنی کے جلسہ سالانہ کے پرائیویٹ ٹینٹس کے انتظام کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے ایک جگہ کاروان کیلئے بھی مخصوص کی ہوئی تھی جس میں تیس چالیس کاروان بھی آئے ہوئے تھے۔

حضور انور نے اسلام آباد کے پرائیویٹ ٹینٹس کے احاطہ میں داخل ہوتے ہوئے سوئٹزرلینڈ سے آئی ہوئی فیملیوں سے ٹینٹوں میں رہائش رکھنے والے افراد کی تعداد دریافت کر کے فرمایا بڑے کھلے کھلے ٹینٹ ہیں اور پھر حضور انور نے از راہ شفقت ان کے ٹینٹوں کا معائنہ فرمایا۔

پرائیویٹ ٹینٹس کے احاطہ میں وضو وغیرہ کیلئے رکھے گئے ٹیپ سٹیشن کی بابت فرمایا کہ اس میں پانی آتا بھی ہے یا صرف دکھانے کیلئے رکھا گیا ہے؟ عرض کی گئی کہ جلسہ کے دنوں میں عارضی طور پر اسے کنیکٹ کر دیا جاتا ہے۔

اسی معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اسلام آباد میں حضور انور کے ارشاد سے قائم کئے جانے والے ہارس رائیڈنگ سکول کا افتتاحی ربن کاٹ کر اور سکول کی نیم پلیٹ کی نقاب کشائی کر کے افتتاح فرمایا اور پھر حضور انور نے گھوڑوں کو اپنے دست مبارک سے سیب اور گاجریں کھلائیں اور انہیں ہاتھ پھیر کر پیار کیا۔ شواظ نامی گھوڑے کے بارہ میں فرمایا کہ یہ تو گھاس پر پلنے والا ہے، اسے سیب اور گاجریں کھلاتے ہوئے فرمایا کہ یہ ندیدہ بہت ہے اور پھر دریافت فرمایا کہ اس پر سواری کون کون کرتا ہے؟ شقیرہ نامی گھوڑی کے بارہ میں فرمایا کہ یہ کھانے کی شوقین ہے۔ واپسی پر جاذبہ نامی گھوڑی کے بارہ میں فرمایا کہ اتنی ندیدی ہے کہ ہاتھوں کو چھوڑ کلائیوں تک کو کھانے کی کوشش میں تھوک لگا گئی ہے۔

مکرم نصیر دین صاحب نے مینٹیننس ٹیم کا تعارف کرایا اور ان کے ساتھ کھڑے اسلام آباد کے رہائشیوں کی بابت حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ کونسی ٹیم ہے؟ اسلام آباد ٹیم۔ اور پھر فرمایا کہ ان کی کہیں ڈیوٹی نہیں ہے، ان سب کی مہمان نوازی میں ڈیوٹی ہونی چاہئے۔ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ اکثر کی ڈیوٹی ہے صرف بعض ہیں جن کی ڈیوٹی نہیں ہے۔ مکرم ناصر خان صاحب افسر جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ ہانی طاہر صاحب کی نماز پڑھانے پر ڈیوٹی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہاں ہانی صاحب کی نماز پر ڈیوٹی ہو گئی، مشہود صاحب نے ایک دن تہجد پڑھانی ہے، محمد احمد نعیم صاحب کی کہیں نہیں؟ اس پر مکرم محمد احمد نعیم صاحب نے عرض کی کہ حضور ترجمہ پر ڈیوٹی ہے۔

اسلام آباد کی نظامت رہائش کے ناظم مکرم قریشی اقبال ہاشمی صاحب نے Accommodation ٹیم کا تعارف کرایا۔ جس پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کونسی Accommodation ہے ٹینٹوں کی؟ اس پر ناظم صاحب نے عرض کی کہ یہ ٹیم ٹینٹوں میں رہائش رکھنے والے مہمانوں کے علاوہ عرب مہمانوں کی رہائش کا انتظام بھی کرتی ہے۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ ہال تشریف لے گئے اور لجنہ کی مہمان نوازی کی ٹیم سے اسلام آباد کے لجنہ ہال میں مہمانوں کی گنجائش اور ان کی رہائش کے انتظام کی بابت بعض استفسارات فرمائے۔

لجنہ ہال کے ساتھ میکڈونلڈ فیلڈ کی بابت مکرم نصیر دین صاحب نے بتایا کہ یہ گراؤنڈ بھی پرائیویٹ ٹینٹوں کے اوورفلو کیلئے کرایہ پر حاصل کی گئی ہے۔

نظامت صفائی کے رضاکار کارکنان کے بارہ میں مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے حضور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ یہ ٹیم برمنگھم سے آتی ہے۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت تمام کارکنان کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

اس کے بعد حضور روٹی پلانٹس کی طرف تشریف لے گئے۔ راستہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ حدیقۃ المہدی میں تو کیچڑ ہو گا۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ اتنا زیادہ نہیں ہے، بعض جگہوں پر ہے۔ ٹریک صحیح وقت پر پڑ جانے کی وجہ سے کافی بچت ہوگئی ہے اور پھر اب کچھ گرم ہوا بھی چل رہی ہے اس سے بھی پانی خشک ہو رہا ہے۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت و مزاح فرمایا۔ اچھا آپ نے وہاں گرم ہوا کے بلور لگائے ہوئے ہیں۔

پیڈک کے قریب سے گزرتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ گھوڑے ادھر لے آئیں گے یا وہیں سامنے والی گراؤنڈ میں ہی رکھیں گے؟ مکرم میجر محمود احمد صاحب چیئرمین خیل للرحمٰن کلب اسلام آباد نے عرض کی کہ گھوڑے وہیں رہیں گے۔ یہ جگہ جلسہ کے مہمانوں کیلئے رکھی گئی تھی کیونکہ یہاں شاور موجود ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ اس جگہ کو ضرورت پڑنے پر کار پارکنگ کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ٹینٹوں میں قیام کرنے والے مہمان ٹائلٹ شاور کیلئے کہاں جائیں گے، یہاں پیڈک میں آئیں گے؟

مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ مردوں اور عورتوں کیلئے ٹائلٹ اور شاور کے دو الگ الگ بلاک اوپر مین گراؤنڈ کے سامنے بھی ہیں اور شاور کا ایک یونٹ یہاں پیڈک میں ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے ٹائلٹ ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ پندرہ بیس عورتوں کیلئے اور پندرہ بیس مردوں کیلئے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ٹینٹس کتنے لگنے ہیں؟ مکرم نصیر دین صاحب نے عرض کی کہ 360 کے قریب لگیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر ایک ٹینٹ میں دو افراد بھی لگائیں تو یہ سات آٹھ سو مہمان بنتے ہیں اور ٹائلٹ شاور تو صرف تین سو مہمانوں کیلئے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ ٹائلٹ کا ایک یونٹ لجنہ ہال کے قریب ہے اور شاور کا ایک یونٹ نیچے پیڈک میں ہے۔ ان سے گزارہ ہو جاتا ہے۔

مکرم میجر محمود صاحب کے موبائل ٹائلٹ شاور رکھے جانے کے ذکر پر حضور انور نے ازراہ مزاح فرمایا کہ موبائل فون رکھے ہوں گے۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ ٹائلٹ شاور کا ایک موبائل یونٹ بھی رکھا گیا ہے۔

اسلام آباد کے دفاتر کے سامنے والی گراؤنڈ کی بابت مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ اس جگہ ڈائننگ مارکی لگائی جائے گی۔ اس کے بعد اسمبلی ہال کے بارہ میں عرض کی کہ یہ عرب مرد مہمانوں کی رہائش کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے مہمانوں کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ عرض کی گئی کہ 51 مہمانوں کی رہائش کی اس اسمبلی ہال میں گنجائش ہے۔ جبکہ اطلاع کے مطابق 35 مرد اور 12 کے قریب عورتیں تشریف لا رہی ہیں۔

اسلام آباد کی مہمان نوازی اور ضیافت کی ٹیموں کے ساتھ مکرم نصیر دین صاحب نے تعارف کروایا اور حضور نے انہیں السلام علیکم کہا اور فرمایا کہ دولڑ کے جامعہ احمدیہ کے ہیں۔ پھر حضور نے دریافت فرمایا کہ ضیافت اور مہمان نوازی میں کیا فرق ہے؟ مکرم نصیر دین صاحب نے وضاحت کرتے ہوئے عرض کی کہ ضیافت والی ٹیم حدیقۃ المہدی سے کھانا لائے گی اور مہمان نوازی والے کھلائیں گے۔

مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب چیئرمین مرزا شریف احمد فاؤنڈیشن کی درخواست پر حضور انور ایڈیشنل وکیل التصنیف مکرم منیر الدین صاحب شمس کا دفتر جسے حال ہی میں مرمت کروایا گیا تھا دیکھنے تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر حضور انور نے قادیان کے فضل عمر پرنٹنگ پریس میں طبع ہونے والی کتب کا تذکرہ فرمایا اور ان کتب کو جلسہ سالانہ کی رپورٹ میں شامل کرنے اور انہیں جلسہ کے دوسرے روز کے خطاب کے موقعہ پر الگ میز پر رکھنے کے بارہ میں مکرم شمس صاحب کو ہدایات فرمائیں۔

اس کے بعد حضور روٹی پلانٹس کے معائنہ کیلئے نئے روٹی پلانٹ کی طرف تشریف لے گئے اور اوپر کی منزل کے بارہ میں فرمایا کہ اوپر تو پیڑے ہی ہیں اور تو کوئی دیکھنے والی چیز نہیں۔ پھر حضور انور روٹی پلانٹ کے اندر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ کوئی Improvement کی ہے اس میں کہ نہیں؟ عرض کی گئی کہ گزشتہ سال جو نقائص سامنے آئے تھے انہیں ساتھ ساتھ نوٹ کر لیا گیا تھا اور امسال ان تمام نقائص کو دور کر کے کئی مرتبہ اس کا ٹرائل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے روٹی پلانٹ بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے۔ روٹی کی پکوائی کے بارہ میں عرض کی گئی کہ تین بیگ ہول میل کے اور ایک بیگ سفید آٹے کا مکس کر کے روٹی تیار کی جا رہی ہے، آئل اور پانی کا تناسب پہلے والا ہی رکھا گیا ہے۔ روٹی کا رنگ زیادہ ڈارک اس لئے ہو گیا ہے کہ روٹی اوون میں تاخیر سے پہنچتی ہے اور اس دوران اوون زیادہ گرم ہو گیا تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرے لئے ٹھیک ہے مجھے تو اتنی پکی ہوئی اچھی لگتی ہے۔

پکی ہوئی روٹیوں کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور نے فرمایا کہ اس پلانٹ کی روٹی کی کوالٹی پرانے والے روٹی پلانٹ سے زیادہ اچھی ہو گئی ہے اور زیادہ نرم بھی ہے۔

اس موقعہ پر حضور انور نے روٹی پلانٹ پر روٹی پکوائی کے مختلف مراحل ملاحظہ فرمائے اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا اور مشین سے روٹی پک کر نکلنے پر اسے تناول فرمایا۔ اسی دوران حضور انور نے فرمایا کہ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ انڈیا میں روٹی پکانے والی ایک مشین ہے جس کے بارہ میں ان کا دعویٰ ہے کہ 40000 فی گھنٹہ روٹی پکاتی ہے۔ میں نے انہیں کہا کہ کہ پوری تفصیل معلوم کر کے بتائیں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ 4000 ہزار سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔

اسلام آباد کے معائنہ کے دوران مکرم چوہدری ناصر صاحب کی درخواست پر حضور انور اسلام آباد کے گیسٹ ہاؤس میں بھی تشریف لے گئے جسے حال ہی میں مرمت کیا گیا تھا اور ساتھ ہی فرمایا کہ آپ نے سارے کام آج ہی کروا لینے ہیں، اس کام کیلئے علیحدہ بلانا تھا۔

گیسٹ ہاؤس کے اندر تشریف لے جا کر حضور انور نے فرنیچر اور تعمیر کے بارہ میں چند استفسارات فرمائے اور اس کی مرمت کی تعریف فرمائی اور الماریاں کھلوا کر برتنوں کو بھی ملاحظہ فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور پرانے روٹی پلانٹ

میں تشریف لے گئے۔ ناظم صاحب روٹی پلانٹ نے دعا کی درخواست کی اور روٹی پلانٹ میں کام کرنے والے جامعہ احمدیہ کے طلباء کا تعارف کروایا تو حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ میں انہیں اچھی طرح جانتا ہوں۔ پھر حضور انور نے طلباء جامعہ سے فرمایا کہ یہاں دوسری ٹوپیاں پہن لینی تھیں۔ یہ ٹوپیاں تو آٹے کی وجہ سے گندی ہو جائیں گی۔

اس پرانے پلانٹ کی روٹی کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ نئے پلانٹ کی روٹی زیادہ اچھی ہے۔ مزید فرمایا کہ ایک تو انہوں نے کچھ میدہ اور پیسٹ ملایا ہے دوسرا اس کی بیکنگ زیادہ اچھی ہے۔ اس موقعہ پر حضور انور نے ازراہ شفقت روٹی پلانٹ کے ایک پرانے کارکن شیخ رشید صاحب کا ہاتھ کافی دیر تک اپنے دست مبارک میں پکڑے رکھا اور ان کی باتیں سنتے رہے۔ اور پھر پرانے روٹی پلانٹ کے بارہ میں فرمایا کہ تھوڑی سی ایڈجسٹ منٹ اس کی ہونے والی ہے لیکن سکائی اس کی بہت اچھی ہے۔

روٹی پلانٹ کے معائنہ کے بعد حضور انور نے رقیم پریس کا بھی معائنہ فرمایا اور اس کی صفائی اور کتابوں کو سلیقہ سے رکھے ہونے کی تعریف فرمائی۔

حدیقۃ المہدی کا معائنہ

اسلام آباد کے معائنہ کے بعد پانچ بجکر اکتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ حدیقۃ المہدی کیلئے روانہ ہوا اور چھ بجکر پانچ منٹ پر حدیقۃ المہدی پہنچا۔

حضور انور کے گاڑی سے باہر تشریف لانے پر مکرم امیر صاحب نے Aims کارڈ اور جلسہ سالانہ کیلئے Access for all Areas کے کارڈ حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کئے اور مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ان کارڈز کا مقصد بیان کیا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو Access for all Areas کا کارڈ دیا ہوا ہے۔ نفی میں جواب پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ پھر یہ کس طرح اندر جائیں گے۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور کی اجازت سے آج جاسکیں گے۔

حدیقۃ المہدی میں بارش کی بابت حضور نے فرمایا کہ بارش کے بعد زمین سیٹل ہوگئی ہے اور ویسے بھی بارش کا ہونا میرے لئے تو بہتر ہے پولن کم ہوگئی ہے۔

مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ آئندہ سال انشاء اللہ بارش کے پانی کے نکاس کیلئے لینڈ ڈرین کا کام بھی کروالیا جائے گا۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا چلیں اگر آپ نہیں کرائیں گے تو ہم کروادیں گے۔

حدیقۃ المہدی کی مینٹیننس ٹیم کے تعارف پر حضور انور نے ایک کارکن کو ازراہ شفقت فرمایا تم کبابوں کی مینٹیننس کرتے ہو؟ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ حضور ہر سال ہر ٹیم میں کچھ نہ کچھ نئے لڑکے شامل کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے جلسہ گاہ کے سٹیج کی بیک گراؤنڈ کے بارہ میں مکرم افسر صاحب جلسہ گاہ سے دریافت فرمایا کہ سٹیج کے بینر پر آنحضور ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ ﷺ کے الفاظ لکھ دیئے تھے کہ نہیں، آپ نے وہ دیکھا ہے کہ نہیں؟

پھر حضور انور نے اس بینر کو ڈیزائن کرنے والے مکرم مرزا ندیم صاحب سے بھی یہی سوال دریافت فرمایا اور ان کے بتانے پر کہ ﷺ کے الفاظ نہیں لکھے گئے، حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ وہاں ﷺ کے الفاظ بھی لکھیں۔ حضور نے مزید فرمایا کہ آپ کے جانے کے بعد مجھے خیال آیا کہ باقی جگہوں پر ﷺ کے الفاظ لکھے ہوئے تھے لیکن جس نمونہ کو منظور کروایا تھا اس پر ﷺ کے الفاظ نہیں لکھے ہوئے تھے۔

اس دوران حضور انور نظامت رہائش کے سٹور میں تشریف لے آئے۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بریڈفورڈ کی اس ٹیم کا خاص طور پر بغرض دعا ذکر کیا جنہوں نے مکرم مرزا عبدالرشید صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ کی نگرانی میں بڑی محنت سے دن رات کام کرکے میٹریسز کیلئے غلاف سلائی کرکے ان پر چڑھائے۔ حضور انور نے وہاں موجود زیادہ وزن والے دو خدام کو بلاکر باری باری انہیں بیڈ پر بیٹھا کر بیڈ اور میٹریس کا اچھی طرح جائزہ لیا۔

اشیاء خورونوش کے سٹور میں مکرم مبشر صدیقی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور کی خدمت اقدس میں بنگلہ دیش کی کمپنی کے ڈرنکس پیش کئے اور عرض کی کہ اس کا ذائقہ بھی شیزان جیسا ہے۔ حضور انور نے مینگو جوس چکھ کر فرمایا اچھا ذائقہ ہے۔

اس موقعہ پر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں مکرم مرزا عبدالرشید صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ کی کوشش کے نتیجہ میں پینے کے پانی کی بھی بہت اچھی اور سستی ڈیل مل گئی تھی۔

سٹور کے بعد حضور نظامت ٹرانسپورٹ کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے اور یہاں پر موجود ایک کارکن سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ حمید خالد صاحب کے بیٹے ہیں؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

چلتے چلتے حضور انور نے حدیقۃ المہدی میں رکھی جانے والی بطخوں اور وہاں پر لگائے جانے والے پھل دار پودوں کی بابت دریافت فرمایا اور ان کے بارہ میں مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کو مختلف ہدایات سے نوازا اور پھر فرمایا کہ اب تو یہاں کے ہمسایوں کو خوش ہو جانا چاہئے کہ اب یہاں فارم والی چیزیں آ گئی ہیں۔ بطخیں بھی ہیں اور مختلف قسم کے پودے بھی لگا دیئے گئے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ ہماری سب سے زیادہ مخالفت کرنے والا ہمسایہ بھی ہم سے کافی خوش ہے، وہ کہہ رہا تھا کہ گزشتہ دو تین سال سے آپ نے یہاں بہت Improvement کی ہے۔

مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ امسال پانی کی خالی بوتلوں کی وجہ سے نظامت صفائی کے تحت مختلف جگہوں پر Recycle Bin رکھوائے گئے ہیں۔ حضور انور نے ایک جگہ پر Recycle Bin ملاحظہ فرمائے اور اس بارہ میں بعض سوالات دریافت فرمائے۔

حدیقۃ المہدی میں کرایہ پر دیئے جانے والے پرائیویٹ ٹینٹس کے کرایہ کی بابت فرمایا کہ اتنے کرایہ پر لوگ آسانی سے ٹینٹ لے لیتے ہیں۔ حضور کی خدمت میں عرض کی گئی کہ 140 کے قریب ٹینٹ لگائے جاتے ہیں لیکن پھر بھی کم ہو جاتے ہیں۔ لوگ آسانی سے اتنے کرایہ پر لے لیتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے فیملی رہائش گاہ کا گزرتے گزرتے معائنہ فرمایا اور اس کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کتنے مہمانوں کی گنجائش ہے؟ مارکیوں کی تعداد اور سائز بتانے پر حضور انور نے خود ہی اندازہ لگا کر فرمایا کہ ٹھیک ہے پانچ سو افراد کھلے آسکتے ہیں۔

ٹائلٹس کی بابت حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ کتنے لئے ہیں؟ مکرم عمران چغتائی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ دس یونٹ ٹائلٹس اور چار یونٹ شاورز خواتین کی رہائش گاہ کیلئے اور دس یونٹ ٹائلٹس اور چار یونٹ شاورز مردوں کی رہائش گاہ کیلئے رکھوائے گئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو کم ہیں۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور پانی اور سیوریج کا بھی مسئلہ ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لوگوں کی بھی اپنی ضروریات ہوتی ہیں انہوں نے آپ کی گنجائش تو نہیں دیکھنی۔ پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کمی کی شکایت تو نہیں آتی؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ اس طرح کمی کی شکایت تو نہیں آتی لیکن بعض اوقات پانی کی کمی کی یا ٹائلٹ بلاک ہوجانے کی بعض شکایات آجاتی ہیں۔

خواتین کی طرف سکیننگ پوائنٹ کا معائنہ کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ سال تو اس وقت آپ نے سکیننگ شروع کر دی تھی۔ امسال نہیں کی؟ مکرم مقبول احمد صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ گزشتہ سال سکیننگ کی مشینیں دو ہفتہ کیلئے ہائر کی گئی تھیں امسال بچت کے پیش نظر اور ضرورت کے مطابق صرف ایک ہفتہ کیلئے ہائر کی گئی ہیں اور جو مشینیں ہمارے پاس اپنی موجود ہیں انہیں استعمال کر کے اس وقت ایک بوتھ پر سکیننگ کی جارہی ہے۔ کل انشاء اللہ باقی مشینیں آجائیں گی اور تمام بوتھ کھول دیئے جائیں گے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ ڈیوٹی کیلئے جو خواتین آرہی ہیں وہ اسی ایک ہی انٹری پوائنٹ سے اندر آرہی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خواتین کے داخلی دروازوں کے بیرونی طرف ہر وقت انصار مرد ڈیوٹی پر ہونے چاہئیں۔ اس جگہ سکیننگ پوائنٹ پر حضور انور نے اپنا Aims کارڈ سکین فرمایا اور Access for all Areas کارڈ کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہ کس مقصد کیلئے ہے۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ یہ ہر ایک کے پاس نہیں ہے بلکہ Sensitive ایریا میں جانے والوں کیلئے ہے جہاں اس کے بغیر نہیں جایا جاسکتا۔

خواتین کے انٹری پوائنٹ کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اندر داخل ہونے کیلئے سیدھی لائنیں نہیں ہونی چاہئے بلکہ کچھ زگ زیگ لائنیں ہونی چاہئیں تا کہ کوئی چھلانگیں مارتا ہوا سیدھا اندر داخل نہ ہوسکے۔

خواتین کے داخلی دروازہ کے باہر مکرم احسن احمدی صاحب ریجنل امیر اسلام آباد نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہاں اسلام آباد ریجن کی انصار ٹیم ڈیوٹی پر ہوتی ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے دریافت فرمایا کہ وہ دوڑ لگا سکتے ہیں؟

پانی کے ٹینکس پر ڈیوٹی کے بارہ میں حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ انسٹالیشنز کی حفاظت پر نظامت عمومی جلسہ سالانہ کے کارکن چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس ڈیوٹی کو کون کنٹرول کررہا ہے؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ مکرم عمران چغتائی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ اس شعبہ کی نگرانی کررہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بارہ میں کوئی ڈھیل نہیں ہونی چاہئے۔ یہ نہیں کہ وہ میرا واقف تھا تو اسے میں نے کہا کہ آجاؤ گپیں ماریں، چائے پیئیں۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ عمومی کے کارکنان کو اچھی طرح ہدایت دی گئی ہیں اور عمومی کی ٹیم میں پرانے اور سمجھدار لڑکے شامل کئے گئے ہیں۔ پانی کے علاوہ جنریٹرز اور گیس ٹینکس وغیرہ پر بھی نظامت عمومی جلسہ سالانہ کے کارکنان چوبیس گھنٹے ڈیوٹی کررہے ہیں اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی ٹیمیں بیرونی اطراف میں سکیورٹی کی ڈیوٹی کررہی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ یوکے افسر خدمت خلق نے عرض کی کہ انسٹالیشنز کے بیرونی علاقہ میں نیز عام پبلک میں سیکیورٹی کی ڈیوٹی خدمت خلق کے کارکنان کررہے ہیں، جن کی نگرانی مکرم عمران ظفر صاحب مہتمم عمومی کررہے ہیں۔

اس موقعہ پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ Clear cut، بلیک اینڈ وائٹ میں یہ آیا ہوا ہے نا کہ اس نے یہ کرنا ہے، اس نے یہ کرنا ہے۔ کل کو یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو سمجھے تھے کہ صدر صاحب نے کرنا ہے اور وہ کہہ دیں کہ ہم سمجھے تھے کہ آپ کی ٹیم نے کرنا ہے؟

مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ اور مکرم افسر صاحب خدمت خلق نے عرض کی کہ اچھی طرح ان باتوں کو واضح کر دیا گیا ہے اور اس کیلئے بہت سی میٹنگز کی گئی ہیں اور اکٹھے بیٹھ کر تمام معاملات طے کئے گئے ہیں۔

سائٹ 2 کے دفتر کے قریب سے گزرتے ہوئے حضور انور کے دریافت فرمانے پر عرض کی گئی کہ یہ سائٹ 2 کے کارکنان ہیں۔ اس موقعہ پر حضور انور نے مکرم فرید احمد صاحب ڈوگر ناظم سائٹ 2 سے ان کے والد صاحب کی بیماری کے حوالہ سے دریافت فرمایا کہ آپ یہیں ہیں، گئے نہیں؟ مکرم فرید احمد صاحب نے عرض کی کہ طبیعت کچھ سنبھل گئی تھی، اس لئے نہیں گیا۔ لیکن اب پتہ چلا ہے کہ جب Ventilator آف کیا ہے تو دوبارہ طبیعت خراب ہوگئی ہے۔ حضور انور نے انہیں ہدایت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ جانا ہے تو چلے جائیں۔ نیز مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان (ناظم سائٹ 2) کا کوئی متبادل آپ کے پاس ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ جی حضور ہے۔ پہلے معلوم ہوا تھا کہ یہ جا رہے ہیں لہٰذا انتظام کرلیا گیا تھا پھر انہوں نے فیصلہ بدل دیا۔

چلتے چلتے حضور انور نے کچھ مارکیوں کی بابت دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہیں؟ عرض کی گئی کہ یہ لجنہ کے دفاتر ہیں اور ان کے ساتھ پیچھے لجنہ کا بازار ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نظامت فرسٹ ایڈ میں تشریف لے جانے پر مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے اپنے ساتھی ڈاکٹروں اور دیگر سٹاف کا تعارف کرایا۔

ہومیو فرسٹ ایڈ کی نظامت کے معائنہ کے دوران جامعہ احمدیہ کے طلباء کے بارہ میں فرمایا کہ ان بے چاروں کو ہومیوپیتھک کیا سکھانی ہے انہیں کوئی سخت کام دیں۔ مکرم ڈاکٹر حفیظ بھٹی صاحب ناظم ہومیو فرسٹ ایڈ نے عرض کی کہ یہ طلباء کام میں ہیلپ کرتے ہیں، سامان کی منتقلی میں مدد کررہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے مزدوری بیشک ان سے کرائیں باقی ہومیوپیتھک یہ بعد میں سیکھ لیں گے، اس وقت تو یہ لنگر کا کام سیکھیں۔

عزیزم قاصد معین کے متعلق فرمایا کہ اسے تو ویسے ہی ایم ٹی اے والوں نے مانگا ہوا ہے۔ عزیزم قاصد معین نے عرض کی کہ ایم ٹی اے والوں نے دوسرے لڑکوں کو مانگا ہے۔ حضور انور نے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب سے دریافت فرمایا کہ قاصد ٹرانسلیشن کر لیتا ہے؟ مکرم عطاء المجیب صاحب نے عرض کی کہ ٹرانسلیشن والی ٹیم کے ساتھ ہے۔ عزیزم قاصد معین نے عرض کی کہ مکرم عامر سفیر صاحب نے مانگا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تم تو وہاں چلے جاؤ گے۔ اور باقی دو طلباء کے بارہ میں حضور انور نے مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کو ہدایت فرمائی کہ انہیں لنگر میں بھیج دیں۔ یہ کافی لوگ ہیں، ہومیوپیتھک میں بابوں کی ضرورت زیادہ پڑتی ہے۔

اسی موقعہ پر حضور انور نے عزیزم طارق احمد ظفر سے دریافت فرمایا کہ تم جرمن میں تو ترجمہ نہیں کرتے؟ انہوں نے عرض کی کہ یہاں نہیں کرتا۔

راستہ میں کھڑے کچھ طلباء جامعہ کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان کی ڈیوٹی کہاں ہے؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ نظامت ضعفاء و معذوران میں ہے اور وہاں موجود مکرم داؤد احمد صاحب عابد کے بارہ میں بتایا کہ یہ ان کے ناظم ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جامعہ کے سارے طلباء آپ نے نظامت ضعفاء میں ہی لگا دیئے ہیں؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ حضور کی ہدایت تھی کہ اس نظامت میں زیادہ طلباء جامعہ کو مہمانوں کی خدمت پر لگایا جائے، اس لئے یہاں زیادہ طلباء جامعہ کو لگایا گیا ہے۔

آئی ٹی اور ٹیلی فون کے شعبہ میں مکرم مقبول احمد صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے اس شعبہ کے کارکنان کا تعارف کروایا اور بتایا کہ آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے سارے نظام کو یہاں سے کنٹرول کیا جارہا ہے۔ امسال جلسہ کے تمام دفاتر میں وائرلیس انٹرنیٹ مہیا کیا گیا ہے نیز مختلف شعبہ جات میں لگائے گئے آلات کو مانیٹر کیا جارہا ہے تا خرابی کی صورت میں پہلے سے علم ہو جائے اور اسے فوری طور پر ٹھیک کیا جا سکے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر عرض کی گئی کہ اس شعبہ میں سارے کوالیفائیڈ انجینئرز ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے نظامت ضعفاء کی ڈائننگ مارکی، جنرل ڈائننگ مارکی اور طعام گاہ کے سٹور کی بابت تفصیل بیان کی نیز بتایا کہ امسال انشاء اللہ ڈائننگ مارکی میں بھی میزوں پر ہی پینے کے پانی کی بوتلیں پیش کی جائیں گی۔

نظامت سائٹ 1 کے قریب سے گزرنے پر ناظم سائٹ 1 مکرم باسط ناصر صاحب نے کارکنان اور ان کے کام کا تعارف کروایا۔

ڈائننگ مارکی میں کارکنان نے حضور انور کی خدمت اقدس میں پکوڑے پیش کئے اور متبرک کرنے کی درخواست کی جنہیں حضور انور نے ازراہ شفقت تبرک فرماتے ہوئے فرمایا کہ پکوڑے یہاں بنائے گئے ہیں اس کے باوجود ٹھنڈے برف ہوئے ہوئے ہیں۔ رفیع شاہ کے پکوڑے ایسے گرم گرم ہوتے ہیں، وہ نہیں بنا رہا؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ وہ بھی بنا رہے ہیں۔ تینوں لنگروں کو الگ الگ چیزیں بنانے کیلئے دی ہیں، ایک کو سموسے، ایک کو پکوڑے اور ایک کو چاٹ دی ہے۔

حضور انور مردانہ سکیننگ پوائنٹ پر تشریف لے گئے، جہاں مہمانوں کی سکیننگ ہورہی تھی۔ مہمانوں کو بگھی پر وہاں لانے والے ایک کارکن کے بارہ میں مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے تعارف کروایا کہ یہ میرے والد صاحب ہیں جو شعبہ استقبال میں ڈیوٹی کررہے ہیں۔

اس موقعہ پر حضور انور نے فرمایا کہ میرے پاس تو کوئی ایسی چیز نہیں جو میں ایکسرے مشین میں سے گزاروں کارڈ چیک کرنا ہے تو کرلو۔ پھر حضور انور نے ازراہ شفقت اپنا کارڈ سکین کروایا۔ کارڈ سکین ہونے پر حضور نے فرمایا کہ یہ تو ناصر خان کے والد صاحب کی تصویر آ گئی ہے۔ وہاں موجود کارکن نے بتایا کہ وہ پہلے سکین ہونے والے کارڈ ہولڈر کی تصویر ہے، حضور کی تصویر اب آئے گی اور پھر سکرین پر حضور انور کی تصویر آ گئی۔

اس کے بعد حضور انور لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر مین کچن اسلام آباد کی بجائے حدیقۃ المہدی میں قائم کیا گیا تھا۔ کچن کی طرف جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچن کی سیکیورٹی کا خاص خیال رکھنے کی تاکید فرمائی۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ کچن میں صرف متعلقہ کارکنان ہی جاسکیں گے اور ان کیلئے سپیشل کارڈ جاری کئے گئے ہیں۔

کچن کے راستہ میں آنے والے بازار کی مارکیوں کی بابت عرض کی گئی کہ یہ بازار ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بازار چل گیا ہے؟ عرض کی گئی کہ ابھی نہیں۔ اس موقعہ پر ایک شخص نے حضور انور کی خدمت میں جلیبیاں پیش کیں تو حضور نے فرمایا ابھی بازار تو شروع نہیں ہوا اور یہ جلیبیاں کہاں سے اٹھا لائے ہیں؟ عرض کی گئی کہ انہوں نے اجازت لیکر کچن میں تھوڑی سی جلیبیاں بنائی ہیں۔ پھر اس شخص کی درخواست پر حضور نے ازراہ شفقت جلیبیوں کو متبرک فرمایا۔

کچن کے قریب پہنچ کر حضور انور نے مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ سے دریافت فرمایا کہ جہاں کھانے کی تقسیم اور جہاں کھانا کھلایا جائے گا وہاں بھی سکیورٹی کا انتظام کیا گیا ہے کہ نہیں؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ وہاں پر بھی عمومی کے کارکنان کی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں۔

کچن کے سامنے والی مارکی کے بارہ میں حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کی کہ یہ نئی بنائی جانے والی نظامت پاٹ واشنگ کی مارکی ہے، اس میں ایک طرف جرمنی سے آنے والی پاٹ واشنگ کی مشین لگائی جائے گی۔ باقی مارکی کے ایک حصہ میں دھلے ہوئے برتن سٹور کئے جائیں گے اور ایک حصہ میں دھلنے والے برتن رکھے جائیں گے۔

کچن میں پہنچ کر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے مکرم ظہیر احمد صاحب جتوئی نائب افسر جلسہ سالانہ کا تعارف کروایا کہ ان کی نگرانی میں سارا کچن تیار ہوا ہے۔ نیز کچن میں تینوں لنگروں، ان کے سٹورز، کچن کیلئے لگائے جانے والے جنریٹرز، کچن کے کارکنان کیلئے رکھے جانے والے واش رومز وغیرہ کی تفصیلات حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیں۔

متقی کی نماز

حضرت مسیح موعود نے متقی کی نماز کے متعلق فرمایا کہ:

''جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اسے مقابلہ ہوتا ہے جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے، جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے۔ جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرقہ ڈال رہا ہے وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے۔ ہر چند حضور و ذوق کے لئے لڑتا مرتا ہے لیکن نماز جو گری پڑتی ہے بڑی جان کنی سے اسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار ایاک نعبد و ایاک نستعین کہہ کر نماز کے قائم کرنے کے لئے دعا مانگتا ہے اور ایسے الصراط المستقیم کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جائے۔ ان وساوس کے مقابل میں متقی ایک بچہ کی طرح ہے جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اخلد الی الارض (الاعراف:177) ہو رہا ہوں۔ سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مترتب ہوگا''۔ فرماتے ہیں:۔

''بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دور کرنا چاہتے ہیں حالانکہ ویقیمون کی منشاء کچھ اور ہے کیا خدا نہیں جانتا؟ حضرت شیخ عبدالقادر گیلانیؒ کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب تک مجاہدات ہیں''۔

(ملفوظات جلد اول ص 19,18)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم خالد حامد خان صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے ولید احمد خان واقف نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قران کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 25 جولائی 2011ء کو تقریب آمین گھر پر ہی منعقد ہوئی۔ محترم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور صدر صاحب حلقہ نے دعا کروائی عزیزم کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ موصوف مکرم محمد ہاشم خان صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم منور احمد صاحب بشیر آباد ربوہ کا نواسہ اور مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب مرحوم کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو سائنٹفک اسسٹنٹ، مکینیکل و الیکٹریکل ٹیکنیشنز، ڈرائیورز، کک، تندورچی اور نائب قاصد کی ضرورت ہے۔

کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینئرنگ ورکس لمیٹڈ کو کمپیوٹر ہارڈ ویئر ٹیکنیشنز کی ضرورت ہے۔

کولگیٹ پامولیو کو پروجیکٹ مینیجر، پیکنگ ڈویلپمنٹ انجینئر، اسسٹنٹ مینیجر، پرچیز آفیسر اور کیمسٹ کی ضرورت ہے۔

OMV پاکستان کو جیولوجسٹ، کمیونیکیشن آفیسر، میٹرنگ ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔

Descon انجینئرنگ کو اپنے مختلف پراجیکٹس کیلئے سائٹ مینیجرز اور انجینئرز درکار ہیں۔

سید انجینئرنگ (Tempo, Piano) گورنمنٹ آف پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، آغا خان ایجوکیشن سروس، لکی سیمنٹ اور نادرہ میں اعلیٰ سطحی پوسٹ پر آسامیاں خالی ہیں۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے انگریزی اخبار ڈان مورخہ 14/اگست 2011ء ملاحظہ کیجئے۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

مکرم شیخ خالد اویس صاحب منتظم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم خالد سہیل صاحب اور بھاوجہ محترمہ زنیرہ خالد صاحبہ کو دوسری بیٹی عطا ہوئی ہے جو مکرم شیخ مسعود احمد خالد صاحب کی پوتی اور مکرم پروفیسر اختر خالد صاحب کی نواسی ہے۔ نومولودہ کا نام کشف خالد تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد مرحوم سابق صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور حضرت الحاج حکیم ماسٹر عمر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو بعمر کرے۔ نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمود احمد قیصر صاحب بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ عصمت طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب بنت مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب مرحوم سابق صدر و امیر حلقہ ڈوگری گھمناں مورخہ 8/اگست 2011ء کو بعمر 62 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اگلے روز جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 9/اگست کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے بیماری کا 9 سال کا عرصہ بڑے تحمل سے گزارا۔ مرحومہ خاموش طبع اور ملنسار خاتون تھیں اور حضرت چوہدری محمد اسماعیل نمبردار آف بگول رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ نیز پوتیاں اور نواسے اور نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کیلئے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اساتذہ کرام توجہ فرمائیں

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام اساتذہ کرام کی خدمت میں فرداً فرداً خطوط بذریعہ سیکرٹریان تعلیم اضلاع بھجوائے گئے تھے جس میں گزارش کی گئی تھی کہ تعطیلات موسم گرما میں کوچنگ کلاسز کا اہتمام فرما کر احمدی طلبہ کو فائدہ پہنچائیں۔ اب رخصتیں ختم ہونے والی ہیں امید واثق ہے کہ آپ اپنی کارگزاری رپورٹ سے بھیجے گئے پر فارمہ پر مطلع فرمائیں گے۔

(نظارت تعلیم)

نمایاں کامیابی

مکرم نواصت احمد خالد صاحب ٹیچر ائیر بیس انٹر کالج سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی ماہ نور نے امسال میٹرک کا امتحان فیڈرل بورڈ آف پاکستان سے 997/1050 نمبر لے کر پاس کیا ہے جو کہ تقریباً 95% ہے۔ بچی نے اپنے کالج ائیر بیس انٹر کالج سرگودھا میں پہلی اور تمام فضائیہ سکولز اینڈ کالجز میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے اور بورڈ میں پہلی دس پوزیشنز میں سے ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب سابق ٹھیکیدار بھٹہ خشت ربوہ کی پوتی اور مکرم فضل دین صاحب آف مانگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مستقبل میں بھی بچی کو نمایاں کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم ابرار احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد زاہد صاحب وصیت نمبر 67871 نے مورخہ 13 مئی 2007ء کو B-57 ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن "N" بلاک لاہور سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصوف کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جزیرہ کراکاٹوآ Krakatoa

یہ ایک آتش فشانی جزیرہ ہے جو انڈونیشیا میں آبنائے سنڈا میں جاوا اور سماٹرا کے درمیان ہے۔ 26/اگست 1883ء کو یہاں آتش فشاں کے پھٹنے سے ہولناک تباہی ہوئی اور بحر ہند میں مڈغاسکر کے ساحل سے مشرقی افریقہ تک ملبہ پھیل گیا تھا۔

سیکرٹری تعلیم کا کام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

”سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں۔“

تمام سیکرٹریان جماعت کو ماہ جون میں بتایا گیا تھا کہ ہر جماعت جس میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے/ بچیاں ہیں ان کے کوائف اکٹھے کئے جائیں اور ان کے کوائف کاپی/ رجسٹر پر لکھے جائیں۔ ان بچوں کی کلاس کچی پنسل سے لکھی جائے اور پھر ضلع میں ایک رجسٹر بنایا جائے جس میں تمام طلباء/ طالبات کے کوائف اکٹھے ہوں۔ اس کام کیلئے چھ ماہ کا عرصہ دیا گیا ہے امید ہے یہ کام شروع ہو چکا ہوگا۔ حضور انور مزید فرماتے ہیں۔

”ایسے بچوں کی فہرست بنائیں...... جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جا رہے۔“

اس کام کیلئے ایک پر فارمہ اضلاع کو بھجوایا گیا ہے تاکہ جنوری 2009ء سے تا حال جن بچوں نے ایف اے سے پہلے تعلیم چھوڑی ہوئی ہے اور کوئی کام نہیں کر رہے ان کے کوائف تحریر کر کے جلد نظارت کو بھجوائیں کیونکہ حضور انور نے ایک معیار بھی مقرر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں۔

”میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کو کم از کم ایف اے ضرور کرنا چاہئے۔“

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

پس کوشش بھی کریں کہ کوئی بچہ ایف اے سے پہلے تعلیم ترک نہ کرے۔ سیکرٹریان تعلیم اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور اپنی رپورٹ سیکرٹری تعلیم ضلع کو دیں اور سیکرٹری تعلیم ضلع اپنی رپورٹ مرکز بھجوائیں۔

(نظارت تعلیم)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

کراچی میں سرچ آپریشن جاری 14 ٹارگٹ کلرز سمیت 83 گرفتار

رینجرز اور پولیس نے کراچی کے مختلف علاقوں میں ٹارگٹڈ سرچ آپریشن جاری رکھا اور 14 ٹارگٹ کلرز سمیت 83/افراد گرفتار کئے ہیں۔ 20 علاقوں میں کئے گئے اس آپریشن کے دوران گرفتار لوگوں سے 79 قسم کے ہتھیار اور گولیاں، بھتہ کی پرچیاں 50 کلو چرس، 20 کلو ہیروئن، شراب کی ایک ہزار بوتلیں اور رجسٹریشن کے بغیر 3 گاڑیاں برآمد کی گئی ہیں۔ دوسری طرف وزیراعظم نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کراچی کے 9 علاقوں میں ٹارگٹڈ آپریشن کی منظوری دیدی۔

کشن گنگا پراجیکٹ، بھارت نے بانڈی پورہ کی سینکڑوں کنال اراضی تحویل میں لے لی

بھارت نے 330 میگاواٹ کشن گنا پن بجلی پراجیکٹ کے ڈیم کی تعمیر کی خاطر مقبوضہ کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں 4200 کنال اراضی اپنی تحویل میں لینے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اراضی تحویل میں لینے کے نتیجہ میں 150 خاندان بے گھر ہو جائیں گے۔ اس صورت حال پر کشمیری عوام میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ریاستی ایکٹ کی دفعہ 370 کے تحت بیرون ریاست کی کوئی بھی ایجنسی ادارہ یا فرد اراضی کو اپنی تحویل میں لینے یا خریدنے کا مجاز نہیں ہے۔

ریلوے کی بدحالی، لوگوں نے بسوں کو ترجیح دینا شروع کر دی

وسائل کی کمی، معاشی بدانتظامی اور حکام کی عدم توجہگی کے باعث پاکستان ریلوے بدحالی کا شکار ہے۔ ریلوے کے معیار اور ٹرینوں کی آمدورفت غیر تسلی بخش ہونے کی وجہ سے ڈیڑھ سے 3 گھنٹے کی مسافت کرنے والوں نے بسوں اور کوچز کو اپنا وسیلہ سفر بنالیا ہے۔ جبکہ طویل سفر کرنے والے مجبور مسافر آج بھی اس بدحالی کا شکار چھک چھک کرتی ریل گاڑی پر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔

دریائے ستلج میں پانی کی سطح 21 فٹ بلند ہوگئی 18 دیہات زیر آب

قصور میں دریائے ستلج میں گنڈا سنگھ کے مقام پر 85 ہزار کیوسک کا ریلہ گزر رہا ہے۔ جبکہ پانی کی سطح 21 فٹ بلند ہوگئی ہے۔ پانی کی سطح بلند ہونے کے باعث 18 سے زائد چھوٹے بڑے دیہات زیر آب آگئے۔ جبکہ شدید حبس اور گرمی کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں ہیضہ اور دیگر امراض میں اضافہ ہوا ہے جس سے متعدد افراد متاثر ہوئے ہیں۔

آسٹرین خاتون کوہ پیما نے کےٹو کی 14 چوٹیوں کو مصنوعی آکسیجن کے ذریعے سر کرلیا

آسٹریا کی خاتون کوہ پیما گرلینڈ کلٹن برونز نے 8 ہزار میٹر بلند کےٹو کی 14 چوٹیوں کو مصنوعی آکسیجن کے ذریعے سر کر لیا۔ آسٹرین خاتون مصنوعی آکسیجن کے ذریعے کےٹو کی بلند ترین چوٹیاں سر کرنے والی دنیا کی پہلی کوہ پیما بن گئی ہیں۔ کلٹن برونز کےٹو کی 14 چوٹیاں سر کرنے والی تیسری خاتون کوہ پیما ہے۔

پنشنران صدر انجمن احمدیہ متوجہ ہوں

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ جات کو کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے۔ علاج کروانے والے تمام مریضان کی رجسٹریشن کروائی جائے گی۔ اس ضمن میں ربوہ میں مقیم پنشنران سے درخواست ہے کہ اپنا ویلفیئر کارڈ لے کر جلد از جلد دفتر محاسب میں حاضر ہوں تا کہ ان کے رجسٹریشن فارم کی تکمیل کی جا سکے۔ Re-Empolyed پنشنران کے رجسٹریشن فارم کی تکمیل ان کے متعلقہ ادارہ جات میں ہوگی۔

نوٹ: دیگر احباب سے بھی درخواست ہے کہ اپنے جاننے والے پنشنران صدر انجمن کو اس اعلان کے بارہ میں مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ربوہ میں سحر و افطار 26۔اگست

انتہائے سحر	4:14
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
وقت افطار	6:43

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان 0321-7701739 047-6213595

عید کیلئے نئی ورائٹی زنانہ، مردانہ، بچگانہ دستیاب ہے
چیتا، ڈان کارلوس، کالزہ، لیزا، ٹاز، سکوز
سروس شوز پوائنٹ
تمام سکولز و کالجز کے شوز دستیاب ہیں
کالج روڈ ربوہ، 047-6212173
0301-7970654

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلریب: 0344-7801578

مکان قابل فروخت
ایک دو منزلہ مکان برقبہ ایک کنال نمبر 24/25 نزد بیت راجیکی محلہ دارالرحمت شرقی (ب) میں قابل فروخت ہے۔ نچلی منزل میں بشمول ڈرائنگ روم و ڈائننگ روم پانچ کمرے ہیں نیز دو اٹیچڈ باتھ روم اور ایک کچن ہے۔ بالائی منزل میں دو کمرے اور ایک واش روم ہے۔ مرکزی عمارت کے دونوں طرف برآمدے اور صحن ہیں۔ بجلی پانی گیس اور ٹیلی فون کی سہولتیں موجود ہیں۔
خواہشمند احباب حسب ذیل فون پر رابطہ فرمائیں
047-6214664

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern
67-C, Faisal Town
Lahore
35177124/03028411770
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
EC Education Concern

کاٹن اور لان کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

فارن کوالیفائیڈ چائلڈ سپیشلسٹ
ڈاکٹر میاں رؤف احمد ناصر گولڈ میڈلسٹ
ایم بی بی ایس، ڈی سی ایچ (لاہور)
ایم ڈی (امراض بچگان) آر ایم پی (پاک)
تمام امراض بچگان کے مکمل علاج معالجہ و مشورہ کیلئے مکمل اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
ناصر چلڈرن ہسپتال
نزد اقصیٰ چوک دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ
فون نمبر 03334381939,047-6005775

FR-10

COSMEDERM LASER
کوسمیڈرم لیزر
غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ ● ایشیائی جلد کیلئے جدید ترین مشین
Other Available Treatments acne acne scarring, fillersbotox, pigmentation, hair transplant
147-M Gulberg 3- Off Ferozepur Road Lahore
0321-4431936, By appt only
042-35854795
RWP Branch 0333-5221077